Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعہ

قیمت ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۱۶ ذوالحجہ ۱۳۹۳ھ ۱۱ صلح ۱۳۵۳ہش ۱۱ جنوری ۱۹۷۴ء | نمبر ۸

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مَیں صحابہؓ کا نمونہ اپنی جماعت میں دیکھنا چاہتا ہوں

اللہ تعالیٰ کو وہ مقدم کر لیں اور اپنے مال و جان کو ہیچ سمجھیں

"مَیں یہی نمونہ صحابہؓ کا اپنی جماعت میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کو وہ مقدم کر لیں اور کوئی امر ان کی راہ میں روک نہ ہو۔ وہ اپنے مال و جان کو ہیچ سمجھیں ..... صحابہؓ یہ چاہتے تھے کہ خدا تعالےٰ کو راضی کریں خواہ اس راہ میں کیسی ہی سختیاں اور تکلیفیں اُٹھانی پڑیں۔ اگر کوئی مصائب اور مشکلات میں نہ پڑتا اور اسے دیر ہوتی تو وہ روتا اور چلّاتا تھا۔ وہ سمجھ چکے تھے کہ ان ابتلاؤں کے نیچے خدا تعالیٰ کی رضا کا پروانہ اور خزانہ مخفی ہے ...

... صحابہؓ جس مقام پر پہنچے تھے اس کو قرآنِ شریف میں اِس طرح پر بیان فرمایا ہے منھم من قضٰی نحبہٗ و منھم من ینتظر یعنی بعض ان میں سے شہادت پا چکے اور انہوں نے گویا اصل مقصود حاصل کر لیا۔ اور بعض اِس انتظار میں ہیں کہ چاہتے ہیں کہ شہادت نصیب ہو۔ صحابہؓ دنیا کی طرف نہیں جھکے کہ عمریں لمبی ہوں اور اس قدر مال و دولت ملے اور یُوں بے فکری اور عیش کے سامان ہوں۔ مَیں جب صحابہؓ کے اِس نمونہ کو دیکھتا ہوں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوّتِ قدسی اور کمال فیضان کا بے اختیار اقرار کرنا پڑتا ہے کہ کس طرح پر آپؐ نے ان کی کایا پلٹ دی اور انہیں بالکل رُو بخدا کر دیا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

خلاصہ یہ کہ ہمارا فرض یہ ہونا چاہیئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے جویا اور طالب رہیں اور اسی کو اپنا اصل مقصود قرار دیں۔ ہماری ساری کوشش اور تگ و دو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حاصل کرنے میں ہونی چاہیئے خواہ وہ شدائد اور مصائب ہی سے حاصل ہو۔ یہ رضائے الٰہی دُنیا اور اسکی تمام لذّات سے افضل اور بالاتر ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۸۲، ۸۳)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۰ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۰ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ سر میں گرانی کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔

احبابِ جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

اِسلام کی نشأۃِ ثانیہ کا ایک نشان

آج سے بارہ سال قبل مشہور عیسائی رسالہ ورلڈ کرسچین ڈائجسٹ نے لکھا:۔

"جس دن مَیں نے سیرالیون چھوڑا اس دن اسلام کا پہلا میڈیکل مشنری پہنچا۔ یہاں کے مقامی پریس نے نہایت تھوڑی مختصر سی خبریں اس کے متعلق شائع کیں۔ جہاں تک مجھے علم ہے کسی عیسائی لیڈر نے اس کا نوٹس نہ لیا مگر میرے نزدیک یہ اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کا ایک اور نشان ہے۔ اب مسلمان بھی عیسائی مشنوں کے طور طریق کو اپنا رہے ہیں اور یہ اسلامی طبّی مشن اس پروگرام کا ایک حصّہ ہے جو جماعتِ احمدیہ چلا رہی ہے اور جسے مغربی افریقہ میں اسلامی انقلاب لانے کے لئے پیشرو کی حیثیت حاصل ہے۔" (ورلڈ کرسچین ڈائجسٹ جون ۱۹۶۱ء)

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

درخواستِ دُعا

(حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی)

میرے بھتیجے مرزا منیر احمد کے لڑکے مرزا نصیر احمد (کیپٹن) کا نکاح بعد جلسہ ۲۹ دسمبر ۱۹۷۳ء کو میرے بھتیجے مرزا مجید احمد کی لڑکی سے حضرت خلیفۃ المسیح ثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ نے پڑھا۔ بچی کا نام نصرت جہاں بیگم ہے۔ یہ دونوں بچّے لڑکا اور لڑکی حضرت منجھلے بھائی صاحب حضرت مرزا بشیر احمدؓ کے پوتا اور پوتی ہیں۔ اور میری دونوں بھانجیوں طاہرہ اور قدسیہ کے بچّے اور ہمشیرہ عزیزہ امۃ الحفیظ بیگم کے نواسا اور نواسی ہیں۔ دعا فرمائیں یہ جوڑ ہمیشہ کے لئے مبارک ہو اور ان کو آپس میں اتفاق و محبت بخشے، نیک نسل چلے اور ہر خیر و برکت عطا ہو۔ ایمان و عرفان، اپنی غالب محبت اور سچا عشق ان کو اور ہم سب کو ہماری سب اولادوں نسلوں کو اللہ تعالیٰ تاقیامت عطا فرمائے۔ دینی و دنیوی، روحانی و جسمانی تمام حسنات و برکات خدا تعالیٰ اپنی رحمتِ خاص سے بخشے۔ اس کی ہمیشہ نُصرت شاملِ حال رہے۔ تاقیامت اللہ تعالیٰ کے لئے جینے والے اور اللہ تعالیٰ کے لئے ہی مرنے والے رہیں، ہمیشہ توحید کو مضبوطی سے پکڑنے والے رہیں اور ایسی ہماری سب کی اولادیں ہوں، ایسے ہی جوڑے ملیں اور ایسی ہی نسلیں چلیں۔ آمین

مُبارکہ

(ادارہ الفضل نکاح کی اِس مبارک تقریب پر سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز، حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جملہ دیگر افراد کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اِس نکاح کو دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین)

پبلشر: مسعود احمد ⋄ پرنٹر: سید عبدالحی ⋄ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ⋄ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۱ ماہ صلح ۱۳۵۳ ہش

فتح و ظفر کی دو کُنجیاں

گزشتہ شمارہ میں ہم اس امر پر روشنی ڈال چکے ہیں کہ بحمد اللہ تعالیٰ ہمارا اکیاسی واں جلسہ سالانہ نئی رحمتوں اور نئی برکتوں کا ایک نیا دروازہ کھولنے کا موجب ہوا ہے۔ یہ نیا دروازہ غلبۂ اسلام کے اُس عظیم منصوبہ کی شکل میں کھلا ہے جس کا اعلان حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس جلسہ میں فرمایا ہے۔

یہ ہماری بہت بڑی خوش قسمتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں ہمیں اس امر کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے کہ ہم اپنے نیک نمونے، اپنی جانی و مالی قربانیوں، اپنی انتھک اور بے لوث خدمات اور اپنی دردمندانہ دعاؤں کے ذریعہ اسلام کو دنیا بھر میں غالب کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ اس میں ہماری کسی خوبی کا دخل نہیں ہے۔ بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ ہم میں سرے سے کوئی خوبی ہے ہی نہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کے بے زر اور بے زور اور انتہائی کمزور بندے ہیں اس کے باوجود اس نے یہی چاہا اور پسند کیا ہے کہ یہ اہم اور عظیم الشان کام ہم انجام دیں۔ یہ کام بھی اُسی کا ہے اور وہی اسے انجام دینے والا ہے ہمیں تو اس نے یہ موقع دیا ہے کہ ہم حسب استعداد اپنی کوشش کو انتہا تک پہنچا کر اس کے عظیم الشان انعاموں کے وارث بنیں۔ یہ اُس کا فضل و احسان ہے کہ اس کام کے لئے اس نے ہمیں پسند کیا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جن کے طفیل ہمیں یہ اعزاز ملا ہے جب اللہ تعالیٰ نے غلبۂ اسلام کی غرض سے دنیا میں مبعوث فرمایا تو آپ نے یہ اہم اور عظیم الشان خدمت سپرد ہونے پر خدا تعالیٰ کی جناب میں یہی عرض کی کہ ؎

"یہ سراسر فضل و احسان ہے کہ میں آیا پسند
ورنہ درگہ میں تری کچھ کم نہ تھے خدمت گزار"

بعینہٖ یہی بات آپ کے متبعین پر بھی صادق آتی ہے۔ یہ سراسر اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہی ہے کہ اُس نے ہماری بے بضاعتی اور بے ہنری کے باوجود حضور علیہ السلام کے اعوان و انصار کے طور پر ہمیں چُنا ہے اور اس کی نگاہِ انتخاب ہم ایسے کمزوروں پر پڑی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اسی فضل اور احسان کے نتیجہ میں ہم پر دو اہم اور بنیادی فرائض عائد ہوتے ہیں۔ اگر ہم یہ فرائض ادا کر دکھائیں تو عظیم ذمہ داریاں جو ہمارے کندھوں پر ڈالی گئی ہیں ان سے ہمارا عہدہ برآ ہونا چنداں مشکل نہیں رہتا۔ ان میں سے پہلا فرض یہ ہے کہ ہم اپنی استعداد کی آخری حد تک اس راہ میں اپنا سب کچھ قربان کر دکھائیں۔ اور دوسرا فرض یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعا کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں کہ وہ ہماری اس حقیر کوشش کو قبول فرماتے ہوئے ہمیں اپنے انعامات کا مورد بنائے۔ ان دو فرائض کی ادائیگی پر ہی ہم کمزوروں کے ذریعہ اس اہم اور عظیم الشان کام کا انجام پانا موقوف ہے۔

پھر ہمارے لئے یہ کوئی نیا کام نہیں ہے۔ قریباً ایک صدی سے ہم یہ دو فرائض بجا لا کر یہ اہم اور عظیم الشان کام سرانجام دیتے اور انعاماتِ الٰہیہ کے مورد بنتے چلے آرہے ہیں۔ اب دوسری صدی میں بھی اس کام کو پہلے سے بڑھ کر جذبہ و جوش اور مستعدی سے انجام دینے کے لئے ہمیں پکارا جارہا ہے اور اس لئے پکارا جارہا ہے کہ ہم اپنا پورا زور صرف کر سکیں وہ گوہرِ مقصود پالیں جس کی خاطر ہم گزشتہ ایک صدی سے قربانیاں دیتے چلے آرہے ہیں کیونکہ دوسری صدی میں اسلام کا پوری دنیا میں غالب آنا مقدر ہے اگلی صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے اس کے استقبال کے لئے ابھی سے پوری مستعدی کے ساتھ تیاری کرنا ضروری ہے۔

اسی تیاری کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو نہایت مختصر الفاظ میں ادا فرمایا ہے اور وہ ہیں حمد اور عزم۔ ہمارے لئے اولیں ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے گزشتہ ایک صدی کے عرصہ میں ہماری حقیر کوششوں کو قبول کرتے ہوئے غلبۂ اسلام کے آثار ظاہر فرما کر ہمیں جن غیر معمولی رحمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں اور ساتھ ہی یہ پختہ عزم کرلیں کہ آئندہ صدی میں جو سولہ سال بعد شروع ہونے والی ہے ہم پہلے سے بڑھ کر جذبہ و جوش کے ساتھ غلبۂ اسلام کی خاطر قربانیاں پیش کرتے چلے جائیں گے اور اسی عزم کے عملی ثبوت کے طور پر ہم سے ان سولہ سالوں میں جو مطالبے بھی کئے جائیں گے۔ ہم انہیں پوری بشاشت اور انشراحِ صدر کے ساتھ پورا کرنے سے دریغ نہیں کریں گے۔ حمد اور عزم دو کنجیاں ہیں جن سے فتح و ظفر کے دروازے کھلتے چلے جائیں گے۔ اگر ہم حمد اور عزم کے ساتھ دوسری صدی کے استقبال کے لئے اپنے آپ کو تیار کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے تو دوسری صدی میں ہم فتح و ظفر کو اپنے استقبال کے لئے تیار پائیں گے ہماری طرف سے دوسری صدی کے استقبال کی تیاری کا دوسری صدی میں فتح و ظفر کی طرف سے خود ہمارے

"میں جہاں بھی گیا ہوں میں نے احمدیت کی صداقت کے درخشندہ نشان دیکھے ہیں"

"میری زندگی کا اثر و جذب میں ڈوبا ہوا سب سے اہم اور عظیم موقع آج کا یہ عظیم جلسہ ہے"

جلسہ سالانہ میں جماعت احمدیہ سویڈن کے نمائندے جناب عزت اولیوچ کی پُر اثر تقریر

جماعت احمدیہ کے اکیاسی ویں جلسہ سالانہ کے اجلاس اول منعقدہ ۲۶ دسمبر ۱۹۷۳ء میں جماعت احمدیہ سویڈن کے نمائندے مکرم جناب عزت اولیوچ نے انگریزی میں نہایت پُر اثر انداز میں خطاب فرمایا تھا۔ آپ کی اس ایمان افروز تقریر کا اردو ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین کیا جارہا ہے۔ انہوں نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

"میرے نہایت واجب الاحترام پیارے بھائیو!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'!

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے مجھ ناچیز کو اس مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ میں جس میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ دنیا بھر میں اشاعت اسلام کے ایک نہایت ہی اہم منصوبہ کا اعلان فرمانے والے ہیں۔ جماعت احمدیہ سویڈن کے نمائندہ کی حیثیت سے شرکت کرنے کی غیر معمولی سعادت میسر آئی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

حضرت خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے امت مسلمہ کو یہ حکم دیا ہے کہ جب حضور کا پیارا روحانی فرزند (یعنی مسیح موعود علیہ السلام) مبعوث ہو تو ان کا یہ فرض ہوگا کہ وہ اُس تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سلام پہنچائیں۔ آج میں خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں سلام عرض کر رہا ہوں۔

میں یوگوسلاویہ کا رہنے والا ایک مسلمان ہوں۔ مجھے ۱۹۶۹ء میں قبول احمدیت کی توفیق نصیب ہوئی۔ مَیں جہاں کہیں بھی گیا ہوں مَیں نے جماعت کی ترقی اور احمدیت کی صداقت کے درخشندہ نشان دیکھے ہیں۔ میری زندگی کا سب سے زیادہ اثر و جذب میں ڈوبا ہوا موقع آج کا یہ جلسہ ہے جس میں شریک ہو کر مجھے حضور کی زیارت کا شرف ملا ہے اور مرکزِ سلسلہ میں بیک وقت اپنے لاکھوں بھائیوں کو دیکھنے اور ان سے ملنے کا موقع نصیب ہوا ہے۔

خود کو اپنے بھائیوں کے درمیان موجود پا کر اور اپنے آپ کو انہی میں سے ایک محسوس کرکے میں بہت خوش ہوں اور مجھ پر اس مصاحبت کا گہرا اثر ہے۔ آپ سب بھائیوں سے میری یہ گزارش ہے کہ ازراہِ نوازش میری روحانی ترقی کے لئے دعا کریں اور یہ دعا بھی کریں کہ میں بہتر رنگ میں اسلام کی خدمت بجا لا سکوں۔ نیز سویڈن کے جملہ احمدی احباب کے لئے بھی دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ میں آپ سب کا از حد شکر گزار ہوں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔"

ص۲۔ استقبال کی تیاری کا پیش خیمہ ثابت ہوئے بغیر نہ رہے گی۔ یہ خدائی تقدیر ہے جسے دنیا کی کوئی طاقت بدل نہیں سکتی۔

فوری ضرورت

ربوہ میں سلسلہ کی ایک نئی عمارت کی تعمیر کے لئے ایک تجربہ کار اوورسیر اور ایک مستری (سپروائزر) کی خدمات کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند دوست مقامی امیر/پریذیڈنٹ کی سفارش کے ہمراہ زیر دستخطی سے رابطہ قائم کریں۔ تنخواہ کا فیصلہ بالمشافہ۔ متعلقہ کاغذات ہمراہ لائیں۔ سفر خرچ بذمہ درخواست کنندہ۔ امراء صاحبان/صدر صاحبان کے علم میں اگر کوئی ایسا دوست ہو تو اسے تحریک فرمائیں یا زیر دستخطی کو تفاصیل سے اطلاع دیں۔

بریگیڈئر (ریٹائرڈ) اقبال احمد شمیم
سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے ۸۱ ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا بصیرت افروز افتتاحی خطاب

اسلام کی آخری جنگ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند مہدی معہود کے ذریعہ جیتی جائیگی

اس مقصد کے حصول کیلئے تم اپنی جان، اولاد اور مال کو خدا تعالےٰ کی راہ میں قربانی کیلئے پیش کردو

فرمودہ ۲۶؍ فتح ۱۳۵۲ ہش مطابق ۲۶؍ دسمبر ۱۹۷۳ء بمقام ربوہ

مرتبہ: مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

مورخہ ۲۶؍ فتح ۱۳۵۲ ہش : ۲۶؍ دسمبر ۱۹۷۳ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کا افتتاح کرتے ہوئے جو خطاب فرمایا تھا۔ وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیات تلاوت فرمائیں:۔

"رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ" ۝ (آل عمران: ۱۹۴-۱۹۵)

"رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ" ۝ (الاعراف: ۹۰)

اور پھر فرمایا:۔

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پروانو! اے تم مغرب کے اندھیروں میں مستانہ وار گھس کر خدا تعالیٰ کے نام کو بلند کرتے اور اس کی توحید کو قائم کرنے کے لئے کوشاں رہتے ہو۔ اللہ اور اس کے رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا تم پر سلام ہو۔

اے اسلام کے فدائیو! اے تم خوابیدہ مشرق کی فضاؤں میں گھستے ہو اور اسلام کی اشاعت کیلئے ہزاروں میل دور جاکر اور جزائر جزائر پھر کر لوگوں تک حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے روحانی فرزند

حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کا پیغام

پہنچاتے ہو تم پر اللہ اور اس کے رسولؐ کا سلام ہو۔

اے وہ گروہ جو شمال کی برفانی ہواؤں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے شمال کی بلندیوں کی طرف پرواز کرتے ہوئے ان لوگوں تک خدائے اعلیٰ کا پیغام پہنچاتے ہو جو مادی بلندیوں کو تو پہچانتے ہیں مگر روحانی رفعتوں سے بے بہرہ اور غافل ہیں تم پر اللہ اور اس کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا سلام ہو۔

اور اے وہ لوگو جو زمین کے جنوبی کناروں تک پھیل کر قرآن کریم کی عظمت کو لوگوں کے دلوں میں بٹھانے کی کوشش کرتے ہو تم قرآن کریم کی عظیم بشارتوں کے وارث ہو اور اسلام، بانیٔ اسلامؐ اور بانیٔ اسلامؐ کو بھیجنے والے خدا کا تم پر سلام ہو۔

اے ہمارے رب! ہم نے ایک ایسی آواز سنی جو نہایت شیریں اور پیاری ہے اور اسلام کی ہمدردی اور غمخواری سے لبریز ہے۔ یہ وہ آواز ہے۔ جو ہمیں کہتی ہے کہ میں خدا کی طرف سے ہوں اور تمہیں خدا کی طرف لے جانے کیلئے آئی ہوں۔ یہ وہ آواز ہے جس نے ہمیں نور فراست عطا کیا جو صرف اسلام کے ذریعہ حاصل ہو سکتا ہے یہ وہ آواز ہے جس نے ہمارے دلوں میں توحیدِ حقیقی اور عظمتِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو قائم کیا یہ وہ پیاری آواز ہے جس نے ہمیں علیٰ وجہ البصیرت یہ یقین دلایا اور ہمیں اس ایمان پر قائم کیا کہ قرآن کریم نہ صرف یہ کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک آخری شریعت ہے بلکہ

ایک کامل اور مکمل ہدایت نامہ ہے

انسان کی نجات کی سب راہیں اسی سرچشمہ سے نکلتی ہیں۔ خدا تعالیٰ تک پہنچانے والا ہر راستہ قرآن کریم کی نورانی شعاعوں سے منور ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ ہم نے اس آواز کو سنا، ہم اس منادی پر ایمان لائے، ہم نے اس حقیقت کو جانا اور اس صداقت کو پہچانا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں پر یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ اسلام کی آخری جنگ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند کے ذریعہ جیتی جائے گی۔ آخری فتح اسلام کو ہو گی تمام شیطانی قوتیں پسپا ہو جائیں گی۔ اسلام کا سورج تمام دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا اور ہر ملک میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بلند ہو گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسرے سب جھنڈے سرنگوں ہو جائیں گے۔

یہ جنگ شروع ہو چکی ہے اس جنگ کو جیتنے کے لئے ہمیں کہا گیا ہے کہ تم اپنی جانوں کو اور اپنے مالوں کو اور اپنی اولادوں کو غرض ہر اس چیز کو جو تمہاری طرف منسوب ہوتی ہے اور تم اپنے آپ کو اس کا مالک سمجھتے ہو اسے خدا کی راہ میں قربان کر دو تا کہ

خدا کی توحید

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت بنی نوع انسان کے دل میں بیٹھ جائے۔

اس آواز کو سن کر اس پر لبیک کہتے ہوئے ہم ایک جھنڈے تلے جمع ہو گئے لیکن اے ہمارے رب! ہم کمزور ہیں۔ ہماری فطرت میں بھی کمزوری ہے۔ ہماری غفلتوں کے نتیجہ میں بھی ہم سے کمزوریاں اور گناہ سرزد ہو جاتے ہیں۔ فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا اے ہمارے محبوب آقا! ہمارے مالک وخالق خدا! تو اپنے فضل سے اپنے فرشتوں کے ذریعہ ہمارے لئے ایسے سامان پیدا کر کہ ہم گناہوں اور غفلتوں اور سستیوں اور کوتاہیوں سے ہمیشہ بچتے رہیں۔ اگر کبھی ہم سے بشری کمزوری کے نتیجہ میں غفلت اور گناہ سرزد ہو جائیں تو اے ہمارے پیارے رب! تو ہمیں ہماری غفلتوں اور گناہوں کے بُرے نتائج سے بچا اور تو ہمیں اپنی راہ میں اس قسم کی اور اس قدر نیکیوں کی توفیق عطا فرما کہ گویا ہم نے کبھی گناہ کیا ہی نہیں کیونکہ نیکیاں گناہوں کو مٹا دیا کرتی ہیں۔

اے ہمارے رب! جب ہم نے اس منادی کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے تمام ادیان کو تیری طرف بلانے کی کوشش شروع کی تو مخالفین اسلام کو تو غصہ آنا ہی تھا کیونکہ ان کو تو یہ نظر آنے لگا کہ اب پیار کے ساتھ، دلائل کے ساتھ،

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ

کے نتیجہ میں اور آپ کے روحانی فرزند پر نازل ہونے والے آسمانی نشانوں کے ذریعہ سارے ادیان مٹا دئے جائیں گے اس رنگ میں کہ اُن کے ماننے والے حلقہ بگوش اسلام ہو جائیں گے، وہ لوگ بھی جن کی چوہدراہٹ جاتی تھی یا جن کی قیادت پر ہاتھ پڑتا تھا یا اس آواز کے نتیجہ میں جن کو یہ خطرہ پیدا ہو گیا تھا کہ شاید اس طرح ان کی روزی اُن سے چھن جائے گی (کیونکہ وہ رب العٰلمین خدا پر حقیقی ایمان نہیں لاتے تھے) انہوں نے بھی اس آواز کو دبانے کے لئے بھرپور کوشش کی حتیٰ کہ ساری دُنیا اکٹھی ہو گئی کہ یہ آواز بلند نہ ہو۔ مشرق اور مغرب کی طاقتیں اور دُنیا کے امیر ترین ممالک اس آواز کو دبانے کے لئے صف آراء ہو گئے وہ لوگ جو صاحب اقتدار تھے اور ساری دنیا کو اپنے قبضہ میں سمجھتے تھے اور اپنے ملکوں سے باہر لوگوں کو اپنا غلام سمجھتے تھے۔ اس اکیلی آواز کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوئے غرض دنیا کی ساری دولتیں سارے اقتدار، ساری طاقتیں، سارے ہتھیار اور لوگوں کے ہر قسم کے منصوبے، ان کے علم، ان کے فلسفے ان کی

سائنس اور ان کی ایجادات

اس اکیلی آواز کو جو آج سے اسی پچاسی سال پہلے دنیا میں بلند ہوئی تھی اس کو دبانے کے لئے اکٹھی ہو گئیں۔ مگر وہ اکیلی آواز آج لاکھوں انسانوں کی آواز بن کر ساری دنیا کے گرد چکر لگا رہی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

اے ہمارے رب! ہم نے ان واقعات میں تیرے قادرانہ تصرفات کو دیکھا اور ہم اس یقین پر قائم ہوئے کہ جو تجھ سے چمٹ جاتا ہے وہی سب کچھ پالیتا ہے اور جو تجھ سے دور رہتا ہے اس کے لئے ہلاکت ہے اے ہمارے رب! ہم تیرے حقیر اور عاجز بندے ہیں ہم تیرے کمزور اور بے کس بندے ہیں ہم تیرے بے یار و مددگار بندے ہیں۔ ہم تیرے بے زر اور بے مال بندے ہیں۔ ہم تیرے قدموں کو پکڑتے ہوئے اور تیری آواز پر لبیک کہتے ہوئے دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں اے خدا! تو ہماری ان حقیر کوششوں کی کمزوریوں اور کمزوری کی طرف نہ دیکھ، اس جذبہ کو دیکھ جو ہمارے دلوں میں

سمندروں کی طرح موجزن

ہے ہمیں ہر لمحہ یہ خیال تڑپاتا ہے کہ کسی طرح تیرے بندے جلد تیری گود میں واپس آ جائیں۔ وہ ایک لمحہ بھی شیطان کی گود میں نہ رہیں۔ اے خدا! تو ہماری ان کوششوں میں برکت ڈال اور آسمان سے فرشتوں کے نزول سے ہماری مدد فرما۔ جسمانی لحاظ سے بھی ہمیں صحت مند رکھ۔ ہمارے اندر اپنی محبت کی وہ تپش پیدا کر جو اس گہری دھند کو، سردی کی اس شدید لہر کو اور ان آبی بخارات اور ان کے بُرے اثرات کو مٹا دیتی ہے۔ اے خدا تیری محبت کی گرمی ہمارے وجود کو گرم رکھے اور ہمیں عمل پیہم کی توفیق عطا کرتی رہے تا کہ دنیا بھی یہ سمجھ لے۔ دُنیا بھی یہ جان لے اور دنیا بھی یہ پہچان لے کہ ہمارا رب اور اُن کا رب جماعت احمدیہ کے ساتھ ہے اور اس کی مدد اس کو حاصل ہے اور اس کے فرشتے اس کی نصرت کے لئے آسمانوں سے نازل ہوتے ہیں اور دنیا کو یہ بات بھی سمجھ میں آ جائے کہ آسمانوں پر جو فیصلہ ہو چکا ہے زمین کی کوئی طاقت اُسے ٹال نہیں سکتی پس

ہماری دُعا ہے

کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو قبول فرمائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہماری کوششوں کو ہماری قربانیوں کو اور اس ایثار کو جو اس کے حضور جماعت احمدیہ اور اس کے افراد کی طرف سے خلوص نیت کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے قبول فرمائے اور دینی اور دنیوی برکات سے ہمارے گھروں کو بھر دے۔ اور اے خدا! جس طرح تو نے ہمارے دلوں میں اپنی محبت کی شمع روشن کی ہے اسی طرح ہمارے آنے والی نسلوں کے دلوں میں بھی اپنی محبّت کی ایسی تپش پیدا کر کہ وہ ان کے دل سے ہر دوسری چیز کو جلا کر راکھ کر دے اللہ کے سوا ہماری اور ہماری نسلوں کی توجہ کو کوئی چیز اپنی طرف کھینچنے والی نہ ہو۔ جب ہم تیری آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے گھروں سے نکلیں تو اے ہمارے رب! تُو ہمارا بھی حافظ و ناصر ہو اور جن کو پیچھے ہم اپنے گھروں میں چھوڑ آئے ہیں اُن کی بھی حفاظت فرما ہم تیرے عاجز بندے ہیں تو اپنے فضل سے ہم سب کی حفاظت، خوشحالی اور بہتری کے سامان پیدا کر۔

دعا تو آج کی دُنیا کی اور آج کے زمانہ کی ایک ہی ہے (باقی تو ذیلی دعائیں ہیں) اور وہ یہ کہ اے ہمارے رب تو نے اسلام کے آخری غلبہ کی اور حضرت محمد رسول اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دُنیا کے ہر دل میں پیدا ہو جانے اور توحید حقیقی کا جھنڈا ہر گھر میں لہرانے کی جو بشارتیں دی ہیں۔ اے ہمارے پیارے رب کریم! تو اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا کر کہ یہ بشارتیں ہماری زندگیوں ہی میں پوری ہو جائیں تاکہ جب ہم اس دنیا سے رخصت ہوں تو ہمارے دل اس خوشی سے معمور ہوں کہ جو فرض ہمارے کمزور کندھوں پر عائد کیا گیا تھا اس کو ہم نے تیری ہی توفیق سے اے ہمارے مولیٰ! اور تیری رضا کے مطابق ادا کر دیا ہے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ اللّٰھم آمین! اللّٰھم آمین!! اللّٰھم آمین!!! آؤ اب دعا کر لیں۔

حضور کی اس تقریر اور پھر اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ سالانہ کا افتتاح ہوا

احمدی بچوں کی مساجد سے غیر معمولی دلچسپی

مکرمی چوہدری نور احمد خاں صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور تحریر فرماتے ہیں

"عزیزم خالد محمود صاحب چیمہ ابن چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ ڈپٹی چیف انجینئر واپڈا، گورنمنٹ سنٹرل ماڈل سکول لاہور میں زیر تعلیم ہیں۔ ماشاء اللہ ہر سال جماعت میں اوّل آتے ہیں۔ پانچویں جماعت میں بورڈ کے امتحان وظائف میں شامل ہوئے اور نمایاں کامیابی کے نتیجہ میں اعلیٰ درجہ کے وظیفہ کے مستحق قرار دیئے گئے ہیں اور انہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد گرامی کی تعمیل میں پہلے ماہ کا وظیفہ مبلغ پندرہ روپے برائے تعمیر مساجد بیرون پیش کیا ہے۔"

یہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی سکیم مساجد ممالک بیرون کا نتیجہ ہے کہ احمدی بچوں میں بھی مساجد کے ساتھ ایک لگن کی صورت نظر آتی ہے۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ آجکل صاحب فراش ہیں ان کی صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

دعائے مغفرت

میری اہلیہ فیروزہ بیگم صاحبہ مختصر سی علالت کے بعد مورخہ ۱۱/۱۲/۷ گنگارام ہسپتال میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین (ملک فضل الرحمن ۱۵ عمر سٹریٹ گڑھی شاہو لاہور)

گمشدہ اشیاء

(۱) ۷ر جنوری ۱۹۷۲ء کو نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ایک پرس مسجد اقصیٰ میں رہ گیا ہے جس میں ایک جوڑا طلائی کانٹے۔ ایک عدد طلائی انگوٹھی۔ دو ہار۔ چار انگوٹھیاں چاندی کی الیس اللہ بکاف عبدہ والی۔ چابیوں کا ایک گچھا پانچ روپے کا ایک نوٹ اور کچھ نوٹ روپیہ روپیہ کے۔ نیز کویت کے کچھ سکے ہیں جس کسی کو یہ پرس ملا ہو۔ مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں:- چوہدری غلام ر مکان نمبر ۲۶/۲ دار البرکات۔ ربوہ

(۲) ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۱ء کو ربوہ سے لائل پور آتے ہوئے ہمارا سامان غلطی سے جھنگ والی بس پر لاد دیا گیا تھا جسے بعد میں اتار لیا گیا اور پھر شام کی بس سے لائل پور روانہ کیا گیا۔ لیکن ہمارا ایک بستر کسی بھائی سے بدل گیا ہے۔ جس دوست کا یہ بستر ہو وہ ہم سے لے لے اور ہمارا بستر ہمیں دیدے۔ اس سلسلہ میں جو اخراجات ہوں گے وہ میں ادا کر دوں گا۔

(شیخ عبدالقدیر دار البرکات۔ گلی نمبر ۱۰ دھوبی گھاٹ لائل پور)

فہرست عطیہ دہندگان امداد درویشاں فنڈ

(قسط نمبر ۲)

محترمی محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بشیر آباد فارم	۵۰/۰۰	روپے
״ عبدالقدوس صاحب فانی ״ کوٹ احمدیاں	۲/۰۰	״
״ عبدالقیوم صاحب ٹھیکیدار بھٹہ کالا گوجراں	۵۰/۰۰	״
״ محمد اکرم صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ادرحمان	۱۵/۰۰	״
״ ابو المبارک صدر جماعت احمدیہ پسرور	۳/۰۰	״
״ ڈپٹی محمد حسین صاحب کراچی	۵/۰۰	״
״ عبدالحی صباح الدین صاحب ״	۲/۰۰	״
״ ملک جاوید احمد صاحب ״	۱۰/۰۰	״
״ خواجہ عبدالرحمن صاحب گوجر خان	۱۵/۰۰	״
״ محمد یعقوب صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر	۵۰/۰۰	״
״ ڈاکٹر محمد حنیف صاحب باندھی ضلع نواب شاہ۔ بحساب جماعت رحمن آباد	۹/۰۰	״
״ محترمہ صدر لجنہ مرکزیہ ربوہ (بحق لجنہ کوئٹہ)	۶/۰۰	״
״ نصرت جہاں صاحبہ بنت مولوی عبدالمالک صاحب ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ ضلع جھنگ	۵/۰۰	״
״ عنایت اللہ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اوکاڑہ ضلع ساہیوال	۱۲/۰۰	״
״ ملک محمود احمد صاحب حیدر آباد پاک	۳۹/۰۰	״
״ محمد عیسیٰ خان صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوئٹہ	۹/۰۰	״
״ مولوی اکرم خان صاحب امیر جماعت احمدیہ مردان	۳/۰۰	״
״ میاں محمد بشیر احمد صاحب علی امیر جماعت احمدیہ جھنگ صدر	۲۰/۰۰	״
״ محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بشیر آباد فارم	۱۲۰/۰۰	״
״ عبدالغفار صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سرگودھا	۵/۰۰	״
״ ڈاکٹر بشیر علی صاحب چوہڑکانہ منڈی ضلع شیخوپورہ	۱۰/۰۰	״
״ محمد الطاف خان صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ دارالعلوم غربی ربوہ	۵۰/۰۰	״
״ برکت علی صاحب امیر جماعت احمدیہ حافظ آباد (محترمہ افضل الٰہی صاحبہ)	۲/۰۰	״
محترمہ فرخندہ اختر صاحبہ پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ	۵/۰۰	״
״ بشیر احمد صاحب لاہور	۴۵/۰۰	״
محترمہ آصفہ بی بی صاحبہ پشاور	۴۰/۰۰	״
ایک صاحب بذریعہ وکالت مال تحریک جدید ربوہ	۵۰/۰۰	״
״ محمد اکرم صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نواب شاہ	۱۰/۰۰	״
״ عبداللطیف صاحب بھکر	۲/۰۰	״
جماعت احمدیہ بھلوال	۲۵/۰۰	״
״ شیخ عبدالرشید صاحب شرما شکارپور سندھ	۱۵/۰۰	״
״ شیخ محمد عبداللطیف صاحب اسلام گنج مردان	۵/۰۰	״
״ چوہدری عبدالستار صاحب سمن آباد لاہور	۱/۰۰	״
محترمہ امۃ الرشید صاحبہ اسلامیہ پارک لاہور	۵/۰۰	״
״ ناصرہ بیگم صاحبہ ״	۳/۰۰	״
محترم حافظ نیاز احمد صاحب نیلہ گنبد لاہور	۱۵/۰۰	״
محترمہ بشریٰ منظور صاحبہ دیپالپور۔ ضلع ساہیوال	۴/۰۰	״
محترم محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ دار الصدر جنوبی ربوہ	۵/۰۰	״

ولادت

برادرم میاں غلام احمد صاحب آف انصاف کمپنی لائل پور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام نصیر احمد تجویز فرمایا ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو عمر دراز عطا فرمائے اور دین کا خادم بنائے۔ آمین

(مبارک احمد انصاف کمپنی لائل پور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مخلصینِ جماعت کی خدمت میں ضروری گذارش

(محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم۔ اے۔ ناظر بیت المال (آمد))

مخلصینِ جماعت کی خدمت میں یہ گذارش ہے کہ صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال میں سے آٹھ ماہ گذر چکے ہیں لیکن مجموعی بجٹ اِس وقت تک ۵۰ فیصد پورا ہوا ہے جبکہ مالی سال کے اختتام میں صرف چار ماہ کا قلیل عرصہ باقی ہے۔

جلسہ سالانہ کا بجٹ پہلے دو لاکھ اسّی ہزار تھا لیکن اب اس کو بڑھا کر تین لاکھ پچاس ہزار کر دیا گیا ہے۔ اس کے مقابل پر اِس وقت وصولی صرف ایک لاکھ ۷۵ ہزار روپے ہے۔ بجٹ کے لحاظ سے اِس مد میں ابھی ۵۰ فیصد کمی ہے جلسہ سالانہ کے بہت سے اخراجات کے بل ابھی قابلِ ادائیگی ہیں۔

چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۷ دسمبر ۱۹۷۳ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا:۔

"جلسہ سالانہ کا جو تشخیص شدہ بجٹ ہے اس کے مطابق ایک تو جماعت کو ادا کرنا چاہیئے دوسرے جو زمیندارہ جماعتیں ہیں ان کو خاص طور پر یہ سوچنا چاہیئے کہ چونکہ اشیاء کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔ ان میں وہ اشیاء بھی ہیں جنہیں وہ پیدا کرتے ہیں اور جس کے اضافہ کے نتیجہ میں ان کی آمد بڑھ گئی ہے اس میں سے وہ خدا تعالیٰ کے کاموں کو چلانے کے لئے زیادہ قربانی دیں۔ ..... جماعت لازمی چندہ جات یعنی چندہ عام جو سولہواں حصّہ آمد کا ہے اور حصّہ آمد یعنی چندہ وصیّت کی طرف زیادہ توجہ دیتی ہے۔ اور اِس لازمی چندہ کو جو ویسا ہی لازمی ہے یہ سمجھ لیتی ہے کہ اس کی اتنی ضرورت نہیں۔ اب تو مہنگائی نے زیادہ ضرورت پیدا کر دی ہے اور اس کا احساس بڑا شدید ہو گیا ہے۔"

ازراہِ کرم جملہ لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصّہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ) کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرما کر ممنون فرمائیں۔ احبابِ جماعت خصوصاً زمیندار، وکلاء، ڈاکٹر، تاجر اور ٹھیکیدار اصحاب کی آمدنیوں میں بفضلہٖ تعالیٰ نمایاں اضافہ ہو چکا ہے۔ قواعد کے مطابق اضافہ شدہ کُل آمد پر شرح کے مطابق ادائیگی کرنا ضروری ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

ایک اندوہناک حادثہ

میرا بھانجا عزیزم فلائٹ لیفٹیننٹ جاوید کوثر ابن برادرم نظیر الحق صاحب ریٹائرڈ انجینئر سرگودھا اپنے فرائض کی بجاآوری کے دوران ہوائی جہاز کے ایک حادثہ میں ۷ جنوری ۱۹۷۴ء کو بعمر ۲۷ سال شہید ہو گیا۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔

عزیز مرحوم شیخ محمد مبارک اسمٰعیل صاحب صحابی مرحوم کا نواسہ اور حضرت صوفی عبد الحق صاحب مرحوم کا پوتا تھا۔

مرحوم کا جنازہ فوجی اعزاز کے ساتھ سرگودہا سے ربوہ لایا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت نمازِ جنازہ پڑھائی جس کے بعد قبرستانِ عام کے قطعہ خاص میں دفن کیا گیا۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے دعا کرائی۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ سوگوار خاندان کے تمام افراد کے لئے دعا فرمائیں کہ ہم سب کو خاص کر برادرم نظیر الحق صاحب و ہمشیرہ مبارکہ بیگم کو اللہ تعالیٰ اِس صدمہ کو صبرِ جمیل کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (خالد پرویز شیخ۔ اصغر مال۔ راولپنڈی)

وقفِ عارضی کی بابرکت تحریک کی اہمیّت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"مَیں جماعت کو یہ تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں۔ انہیں جماعت کے مختلف کاموں کے لئے جس جس جگہ بھجوایا جائے وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں اور ان کے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھا جائے اپنے خرچ پر رہیں اور جو کام ان کے سپرد کیا جائے اسے بجا لانے کی پوری کوشش کریں۔ مَیں جانتا ہوں کہ بعض دوست مالی لحاظ سے زیادہ لمبا سفر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اِس لئے جو دو ہفتہ سے چھ ہفتہ کا عرصہ میری اِس تحریک کے نتیجہ میں وقف کریں وہ ساتھ ہی یہ لکھ دیں کہ مثلاً سو میل تک اپنے خرچ پر سفر کرنے کے قابل ہیں، یا دو سو میل یا چار سو میل یا پانچ سو میل تک اپنے خرچ پر سفر کرنے کے قابل ہیں۔ بہرحال جس قدر بھی ان کی مالی استطاعت ہو وہ ذکر کر دیں تا انہیں اس کے مطابق مناسب جگہ پر بھجوایا جا سکے۔" (الفضل ۲۳ مارچ ۱۹۶۶ء)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

محترم حاجی محمد عبد اللہ صاحب کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم حاجی محمد عبد اللہ صاحب سابق صدر جماعتِ احمدیہ ڈیریانوالہ ضلع سیالکوٹ ۱۲۔۱۳ دسمبر کی درمیانی شب کو ۸۰ برس کی عمر میں ربوہ میں وفات پا گئے انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔

مرحوم بڑے مخلص احمدی تھے۔ تبلیغ کا خاص شوق رکھتے تھے۔ سینکڑوں لوگوں کو ان کے ذریعہ احمدیت قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

۱۴ دسمبر کو بعد نمازِ عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمازِ جنازہ پڑھائی جس کے بعد بوجہ موصی ہونے کے مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو بلند درجات دے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

نمایاں کامیابی

امسال زرعی یونیورسٹی کے سال چہارم کے امتحان بی۔ ایس سی (آنرز) میں اصغر حیدر صاحب نے جو کہ مکرم علی حیدر صاحب مبلغ نائیجیریا کے چھوٹے بھائی ہیں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ خدا تعالیٰ انہیں یہ کامیابی مبارک کرے اور آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

(سید قاسم احمد جائنٹ سیکرٹری احمدیہ انٹر کالیجیٹ لائل پور)

گمشدہ پین

خاکسار کا ایک قیمتی سنہری رنگ کا (CROSS) پین جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کے دوسرے روز کہیں گر گیا تھا جس دوست کو ملا ہو خاکسار کو پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

محمد اسلم قریشی
سابق مبلغ ماریشس

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

خلافت لائبریری ربوہ